# پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر

## محکمہ اطلاعات و ثقافت، حکومت پنجاب

پنجابی کمپلیکس، 1-قذافی سٹیڈیم فیروز پور روڈ۔لاہور


# پریس ریلیز

پنجاب انسٹیٹیوٹ آف لینگوئج، آرٹ اینڈ کلچر (پلاک)، محکمہ اطلاعات و ثقافت پنجاب کے زیر اہتمام نامور شاعر عدل منہاس لاہوری کے اعزاز میں ایک شام کا انعقاد کیا گیا جس میں دانشوروں، ادیبوں اور شاعروں نے ان کے فن شاعری اور شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اظہار خیال کرنے والوں میں پروفیسر محمد عباس مرزا، ڈاکٹر عباد نبیل شاد، ڈاکٹر سعید الفت، بابا نجمی، اقبال قیصر، تطہیر فاطمہ، ملک ارشاد، عاصم خواجہ، غلام محمد ساقی، ممتاز راشد لاہوری، فراست بخاری، خالد رامے، ڈاکٹر ایم ابرار، یوسف پنجابی، مشتاق قمر اور ڈاکٹر صغرا صدف ڈائریکٹر جنرل پلاک شامل تھے۔

مقررین نے کہا کہ عدل منہاس جیسے بے لوث اور انتھک دانشوروں کی وجہ سے پنجابی زبان پوری آن بان اور شان کے ساتھ زندہ اور سلامت ہے اور رہے گی۔ عدل منہاس کا شمار ان شعراء میں ہوتا ہے جنھوں نے حضوری باغ میں انعقاد پذیر ہونے والی ادبی محفلوں میں شرکت کی۔ ممتاز راشد لاہوری نے کہا کہ والڈ سٹی والوں نے ازسرِ نو حضوری باغ کی تزئین و آرائش کر دی ہے اور ہم بابا عدل منہاس لاہوری کی صدارت میں وہاں پر ایک محفل بھی منعقد کر چکے ہیں۔ خالد رامے نے کہا کہ شاعر شعور کا نمائندہ ہوتا ہے جس قسم کا ماحول اسے میسر آتا ہے اُس کی عکاسی اُس کے کلام سے ہوتی ہے۔

پروفیسر محمد عباس مرزا نے کہا کہ شاعر آپ ہی طرح کا انسان ہوتا ہے جو کہ خوبیوں اور خامیوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ ہمارا کام صرف اُس کی شاعری کے خدوخال کو پرکھنا ہوتا ہے۔ شاعر کی شخصیت اُس کی شاعری سے یکسر مختلف بھی ہو سکتی ہے۔ جس کی مثال مرزا غالب کی صورت میں موجود ہے۔ عدل منہاس کے کلام پڑھنے کا انداز بہت متاثر کن ہے جو انہی کا خاصہ ہے۔ اقبال قیصر نے کہا کہ انسانی قدروں کا احترام جس قدر میں نے عدل منہاس میں دیکھا ہے وہ بہت کم لوگوں کے حصے میں آتا ہے۔ اپنے بھائی کے قاتل کو صرف اِس وجہ سے معاف کر دینا کہ قتل کرنے والا نوجوان ہے۔ کہیں اُس کی زندگی برباد نہ ہو

جائے ،ایسا کرنا بہت دل گردے کا کام ہوتا ہے۔

ڈائریکٹر جنرل پلاک ڈاکٹر صغرا صدف نے کہا کہ مجھے نہایت خوشی محسوس ہوتی ہے جب عدل منہاس پلاک کی تقریباً ہر محفل میں رونق افروز ہوتے ہیں۔ پلاک کی تمام تر رونق ایسے انتھک اور اپنی ماں بولی سے پیار کرنے والوں کی وجہ سے ہے۔ مداحوں کی طرف سے عدل منہاس لاہوری کو پھولوں کے تحائف بھی پیش کیے گئے۔ پروگرام میں نظامت کے فرائض ڈاکٹر خاقان حیدر غازی نے سرانجام دیئے۔ پروگرام کے آخر میں عدل منہاس لاہوری نے اپنا کلام پیش کر کے سامعین کو خوب محظوظ کیا اور بے پناہ داد وصول کی۔

☆☆☆